میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

اتوار، 21 ذی القعد، 1441ھ | 12/07/2020 | نمبر: 1441/79

پریس ریلیز

پاکستان کے سیکولر حکمران مغرب کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے شرک اور بت پرستی کو سرکاری خرچ سے سپورٹ کر رہے ہیں

طاہر محمود اشرفی کی قیادت میں پاکستان علماء کونسل نے ایک بار پھر استعماری راج کے حق میں "فتویٰ" دیتے ہوئے اسلام آباد میں سرکاری خرچ پر مندر کی تعمیر کی حمایت کر دی ہے۔ اور توقع کے مطابق اس سرکاری "فتویٰ" کیلئے دلائل قرآن و سنت کے بجائے سیکولر دستاویزات اور اقوال سے اخذ کیے گئے ہیں۔ اسلام آباد کے سیکٹر ایچ نائن ٹو میں 2016 میں مندر کیلئے چار کنال کا پلاٹ جاری کرنے والی مسلم لیگ (ن) کی حکومت ہو، تمام مذاہب کی برابری کا دعویٰ کرنے والا خواجہ آصف ہو، ہولی و دیوالی منانے والی اور مندر کی حمایت کرنے والی پیپلز پارٹی ہو، یا مندر اور گردوارے کیلئے خزانے کا منہ کھولنے والی باجوہ- عمران حکومت، سب کے سب مغرب کے سامنے اپنی سیکولر شناخت کو ثابت کرنے کیلئے بے تاب ہیں، کیونکہ مغرب پاکستان میں صرف ایسی حکومت کو برداشت کرتا ہے جو پاکستان کے مسلمانوں کے سروں پر زبردستی سیکولر سوچ اور نظام کو نافذ کرے۔ حال ہی میں ریٹائر ہونے والی امریکی اسسٹنٹ سیکریٹری آف سٹیٹ برائے جنوبی و وسطی ایشیا ایلس ویلز نے 9 جولائی کو عمران خان کے مندر کی تعمیر پر موقف کو مذہبی برداشت اور میانہ روی کا ویژن قرار دیتے ہوئے اسے بالکل درست قرار دیا۔

مغربی تہذیب انسان کی اپنے خالق کے ساتھ تعلق کی خواہش کو عقل کی کسوٹی پر نہیں پرکھتی۔ عیسائی دنیا کی مذہبی اختلاف کو حل کرنے میں ناکامی نے مغرب کو سیکولر سوچ کی طرف دھکیلا جس نے خالق کے اقرار یا انکار کو عقل کے مطابق حل کرنے کے بجائے مذہب کو عقل اور دلائل کی کسوٹی سے باہر کرتے ہوئے انسان کا ذاتی معاملہ قرار دے دیا۔ سیکولر سوچ کیونکہ مذہب کو دلائل پر پرکھنے سے قاصر ہے اس لیے یہ مذاہب کی برابری کی سوچ پیش کرتی ہے جس میں توحید کی علمبردار مسجد اور شرک کی علامت مندر میں کوئی فرق نہیں۔ اپنے آپ کو عقل اور دلائل پر مبنی تہذیب کہلوانے والے مغرب نے انسان کے سب سے بڑے مسئلہ کو، یعنی انسان کا اپنے خالق کے ساتھ تعلق کو، عقل اور دلائل کی کسوٹی سے باہر کر دیا اور دنیا کو ایک ایسی مادہ پرست تہذیب سے روشناس کرایا جس کے ظلم کے بوجھ تلے دنیا کے تمام انسان سسک رہے ہیں۔ اسلام نے دنیا کے سامنے عقیدہ توحید پیش کیا، جس میں اللہ سبحانہ تعالیٰ پر ایمان اور اس کی واحدانیت کے عقلی دلائل پیش کیے۔ جب کفار مکّہ نے یہ الزام لگایا کہ نعوذ باللہ یہ قرآن رسول اللہ ﷺ اپنے پاس سے بنا لائے ہیں تو اللہ سبحانہ تعالیٰ نے قریش کو چیلنج کیا کہ اگر وہ اپنے دعوے میں سچے ہیں تو قرآن جیسا کلام پیش کریں۔ اسلام کی حقانیت اور سچائی اور اس کی باقی مذاہب پر فوقیت اس کے مضبوط دلائل پر مبنی آفاقی دین ہونے کی وجہ سے ہے۔ مسلمان ہرگز مذاہب کی برابری کے قائل نہیں، اس کے برعکس مسلم امت اسلام کی دعوت کی علمبردار امت ہے، جو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی بنیاد پر پوری دنیا کو واحد سچے دین کی طرف دعوت دینے کی ذمہ دار ہے۔

پاکستان کے لبرل سیکولر حکمران اور سیاسی و فوجی قیادت مغربی تہذیب کے قائل ہیں اور ڈنڈے کے زور اور ریاست کی طاقت کے ذریعے مغربی تہذیب، نظام اور اقدار کو ہمارے سروں پر تھوپنے پر بضد ہیں۔ جبکہ پاکستان کے عوام عقل و شعور کے ساتھ توحید پر ایمان رکھتے ہیں، اسلام کے داعی ہیں، شرک اور بت پرستی کو سب سے بڑا ظلم اور دیگر مذاہب کو باطل گردانتے ہیں۔ یقیناً اسلام کے حکم کے مطابق غیر مسلموں کو اپنی ذاتی حیثیت میں اپنے مذہب پر چلنے کی اسلامی ریاست میں اجازت ہوتی ہے لیکن اسلامی ریاست شرک و کفر کی ٹھیکیدار نہیں بن سکتی اور اس کے لیے مندر یا دیگر مذاہب کی عبادت گاہوں کی تعمیر کے لیے وسائل فراہم کرنے کی اجازت نہیں۔ یہ معاملہ صرف اس مندر کی تعمیر تک ہی محدود نہیں، دراصل یہ حکمران ہم میں سے ہیں ہی نہیں، بلکہ یہ مسلم دنیا میں مغرب کی تہذیب کے چوکیدار ہیں۔ ان حکمرانوں کی سوچ، فکر، اقدار اور پالیسیاں عوام سے میل نہیں کھاتیں، اسی لئے پاکستان کی فکری سمت واضح نہیں، کیونکہ حکمران مغربی پالیسیوں پر عمل پیرا ہیں جس کو عوام قبول نہیں کرتے، اس لیے ریاست عوام سے ایک مسلسل فکری، سیاسی اور سماجی کشمکش میں رہتی ہے۔ یہ نو استعماری نظام پاکستان کو ہمیشہ مغرب کا غلام رکھے گا۔ پاکستان صرف اس آئیڈیالوجی کے ساتھ ترقی کرے گا جس پر عوام کا ایمان ہے، اور وہ صرف اسلام ہے۔ صرف نبوت کے نقش قدم پر قائم خلافت ہی اسلام کی علمبردار بنے گی، مسلمانوں کے جان، مال، عقیدہ اور مقدسات کی حفاظت کرے گی، مسلمانوں اور غیر مسلموں کے معاملات کی تنظیم کے لیے شریعت کے قوانین کو من و عن نافذ کرے گی اور مسلمانوں کو ایک فکری جہت میں لا کر اللہ کے اس ارشاد کو صادق ٹھہرائے گی؛ **هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ، "وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا، تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے خواہ یہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو"** (سورہ توبہ: 33)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449 پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrira.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info